تحفظ ختم نبوت کی جدوجہد اور دارالمبلغین کا قیام

عبداللطیف خالد چیمہ

مجلس احرار اسلام اپنے یومِ تاسیس 29 / دسمبر 1929ء سے ہی یہ اعزاز رکھتی ہے کہ عقیدۂ ختم نبوت کا تحفظ اور رد قادیانیت کا محاذ اِس کا طرۂ امتیاز رہا ہے، ہندوستان میں جماعتی سطح پر اس محاذ کی پیشوائی کا سہرا بھی احرار ہی کے سر ہے اور پھر ہندوستان میں جماعت نے مستقل ''شعبۂ تبلیغ تحفظ ختم نبوت'' قائم کر کے تمام مکاتب فکر کو یکجا کیا، 21 تا 23 اکتوبر 1934ء کو قادیان میں انگریزی استبداد کی پابندیوں کے باوجود دنیا پر قادیانیت کی حقیقت کو آشکارا کیا۔ پاکستان بننے کے بعد جب قادیانی وطن عزیز کی نظریاتی و جغرافیائی سرحدوں پر حملہ آور ہونے لگے تو حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ عنہ نے 1953ء تمام مکاتب فکر کو احرار کی میزبانی میں ''کُل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت'' پر یکجا کر کے تحریک ختم نبوت کے مطالبات حکمرانوں کے سامنے رکھے، امریکی ایما پر حکمرانوں کے انکار کے بعد تحریک چلی جس میں دس ہزار نفوس قدسیہ سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی حرمت پر قربان ہو گئے، احرار کو خلاف قانون قرار دے دیا گیا، 1954ء میں مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبارک نام پر کام شروع کر دیا گیا، 1958ء میں احرار سے پابندی اُٹھی تو حضرت امیر شریعت رحمتہ اللہ علیہ نے سرخ قمیض پہن کر، کلہاڑی ہاتھ میں پکڑ کر ملتان میں احرار کی مکمل بحالی کا اعلان کیا، دشمن کی چیرہ دستیوں کا تو غم نہیں! مگر ''اپنوں'' کی بے وفائیوں، بہتان طرازیوں اور دشمن سے بڑھ کر مخالفانہ انداز اور رکاوٹوں کا جرأت و استقامت کے ساتھ مردانہ وار مقابلہ کیا گیا، فرزندانِ امیر شریعت اور احرار رہنماؤں کی شب و روز محنت رنگ لائی اور ہم الحمدللہ اس قابل ہوئے کہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو سکے۔ اِس دوران ہمارے دل و دماغ پر حضرت امیر شریعت رحمتہ اللہ علیہ کا یہ قول پیش نظر رہا کہ ''خواہ ساری دنیا مجھے چھوڑ جائے، میں مجلس احرار کا علم بلند رکھوں گا حتیٰ کہ میں مر جاؤں تو میری قبر پر سرخ رنگ کا پھریرا لہراتا رہے گا''۔

ایک عرصہ سے احرار دوستوں میں یہ مشورہ زیرِ غور تھا کہ شعبۂ تبلیغ تحفظ ختم نبوت کے زیرِ اہتمام ''دارالمبلغین'' کا باضابطہ قیام عمل میں لا کر وہاں علماء کرام کو قدیم و جدید اسلوب پر عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور انکارِ ختم نبوت پر مبنی فتنوں کے تعاقب کی تیاری کا اہتمام کیا جائے، چنانچہ 17۔ جولائی 2016ء اتوار کو گیارہ تا 1 بجے دوپہر اِسی مقصد کے لیے دفتر مرکزیہ لاہور میں جماعت کے مرکزی رہنماؤں اور مبلغین کا ایک اجلاس مرکزی نائب امیر سید محمد کفیل بخاری کی زیرِ صدارت منعقد ہوا، جس میں راقم الحروف نے عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ، انکارِ ختم نبوت پر مبنی فتنوں کے علمی و عملی محاسبے اور خصوصاً قادیانیوں کو دعوتِ اسلام دینے کے لیے داعیانِ الی اللہ کی تیاری کے لیے ''دارالمبلغین'' قائم کر کے داعیان کی تربیت کے عنوان پر تفصیلی گفتگو کی اور متعدد تجاویز بھی پیش کیں۔ حالات کا

تقاضا ہے کہ شعبۂ تبلیغ کے ذریعے عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور رَدِ قادیانیت کے ساتھ ساتھ قادیانی تحریک کے سیاسی و معاشی اور معاشرتی پس منظر کا بھی احاطہ کیا جاسکے اور ملکی و بین الاقوامی سطح پر قادیانیوں کی لابنگ کے طریقۂ کار کو سمجھ کر رجال کار تیار کیے جا سکیں، اس کے لیے فوری طور پر دفتر مرکزیہ لاہور کی بالائی منزل پر بائیں جانب ایک بڑا کمرہ مختص کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور اس کے رابطہ کار قاری محمد آصف (0300-9522878) کو مقرر کیا گیا جبکہ ان کے معاون عبدالمنان معاویہ (0304-2070754) ہوں گے اور یہ دونوں حضرات مولانا محمد مغیرہ اور مولانا تنویر الحسن نقوی کے ذریعے جماعت کی قیادت کو آگاہی دیتے رہیں گے، اِس طرح ان شاء اللہ تعالیٰ پہلی باضابطہ کلاس جس میں علماء کرام اور مبلغ بننے کا ذوق رکھنے والے حضرات کو دعوتِ شرکت دی جارہی ہے، وہ 26/ستمبر 2016ء مطابق 23۔ ذوالحجہ 1437ھ کو دس بجے صبح دار المبلغین دفتر مرکزیہ نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں شروع ہوگی، اس کا دورانیہ ایک ماہ کا ہوگا اور ان شاء اللہ تعالیٰ 27/اکتوبر 2016ء مطابق 25 محرم 1438ھ جمعرات کو مکمل ہوگی،

☆ جملہ شرکاء کے لیے درس نظامی تک کی تعلیم ضروری ہے۔
☆ پورا مہینہ دن رات دار المبلغین میں قیام کرنا ہوگا۔
☆ قیام وطعام کا انتظام دفتر کے ذمہ ہوگا۔
☆ سو فیصد حاضری اور پوری دلچسپی کے حامل علماء کو پانچ ہزار روپے (-/5000) وظیفہ دیا جائے گا۔
☆ تمام شرکاء کو کتابوں کے سیٹ پیش کئے جائیں گے۔
☆ کلاس کے اصول وضوابط اور ڈسپلن کی مکمل پابندی لازمی ہوگی۔
☆ کورس سے فراغت کے بعد بطور مبلغ ختم نبوت انٹرویو کے ذریعے سلیکشن ہوسکتی ہے۔
☆ کلاس/ کورس میں داخلہ کے لیے بھی سرسری انٹرویو ہوگا۔

کورس کے خواہش مند علماء کرام سے درخواست ہے کہ کورس کوارڈینیٹر قاری محمد آصف، دار المبلغین، دفتر مرکزیہ مجلس احرار اسلام نیو مسلم ٹاؤن لاہور کے نام تحریری درخواست ارسال کریں۔ اللہ تعالیٰ کرم کا معاملہ فرماویں اور نظرِ بد سے محفوظ رکھیں (آمین یارب العالمین بحرمۃ سید المرسلین وخاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلِہٖ و اصحابہٖ اجمعین)

جدید رُکنیت ومعاونت سازی کی مدت میں توسیع!

مجلس احرار اسلام پاکستان اور تحریک تحفظ ختم نبوت کی جدید رُکنیت ومعاونت سازی کی مدت جو 30/جولائی کو ختم ہو رہی تھی میں توسیع کر کے 30/ستمبر 2016ء تک آگے بڑھادی گئی ہے۔ جملہ ماتحت شاخوں اور ان کے ذمہ داران سے اِن سطور کے ذریعے تاکیدی گزارش ہے کہ وہ اس مدت کے اندر اندر دستور کے مطابق جدید رُکنیت ومعاونت سازی کا عمل مکمل کر کے اور اپنے اپنے مقامی انتخابات کی تکمیل کر کے الحاق درخواست کے ساتھ مصدقہ نقل مرکزی دفتر ملتان روانہ کریں۔